جلد ۱۱ | بمبئی ۔ پنجشنبہ ۲ ۔ رجب المرجب ۱۳۲۵ھ مطابق ۱۲ اگست ۱۹۰۷ء | نمبر ۲۹

مقدمۃ الجیش

ایران و ٹرکی کی مڈبھیڑ

[illegible]

خدا خیر کرے

ایران و ٹرکی کی مڈبھیڑ کو پہلے بہت خیال سمجھتے تھے مگر
اب کچھ دنیا بھی ماتھا ٹھنکتا ہے۔ وہ جو کہتے ہیں
خدا جب کسی کو گری (؟) نظر سے (؟) بات کا بتنگڑ بنتے

[illegible]

غیب سے اندر داخل ہو گیا

[illegible]

قہر درویش بجان درویش

گورنمنٹ پر وہ زمانہ قبضہ تھا فرانس اور برطانیہ اور روس کی ہم آہنگی اور جرمنی اخبار ہمدرد کی حمایت میں جب کوئی اونکا بھائی بند گرفتار ہو جاتا ہے تو یہ اوسکا یون دل بڑھاتے ہیں کہ واہ میرے شیر واہ میرے بہادر خوب داد مردانگی دی۔ تو بھاگ نہ سکے جو ہو کھائے میدان میں تیرے ہی ہاتھ پر در یکا سہرا تیرے ہی سر رہا۔ آپ شاباش بہادر تم ہو اور تم فرض پورا کر چکے ہو اور پرستم ہند تیار دیتے ہیں۔ وہ بچارے ترغیبا دیتے ہیں بیچارگی کی عمر گزر کے ساتھ بندے ماترم کا نعرہ لگاتے ہیں اور یہ اونکی بہادری اور جلسہ کا نعرہ بلند ہوتا ہے چنانچہ اخبار ہندو کا شیر کے ایڈیٹر کو ایک سال قید سخت کی سزا دی گئی ہے اور اسکو ناز ہے اخبار تعریف کے جھنڈے پڑھتے ہیں اور انہوں نے سکی اس مردانگی کی داد دے رہے ہیں کہ جسے صبر و تحمل سے اور شغل کے ساتھ بیٹھا ہے انہیں شرم نہ کھانے سبحان اللہ کیا زمانہ ہے۔ یہ تو خون سے کوئی پر تو ہے ہے کہ ہم دوہا کے جیل خانہ کی تعریف لکھتے ہیں اب نہ بچا اونچا تو کہا زمین آسمان ایک کر دیا حکم سزا اسکو اگر دیسے شبہ نہ ہوتا۔ وہ اب ذکر ہے تو بڑی شجاعت دکھائی۔ اور سے اگر تعمیر چھٹی دیکھا حصہ یہ کہ یار کرنا صبر کیا ساتھ ہے۔ معاون ہندوستان میں ان فرمانبردار ہیں سرکار کا جو گرا۔ اس میں کیا بہادری ہوگی ان کے کہ ہندو کا ایک جو کیا اور سکو تشریف نہیں بچا ہوگا کہ یہ جی نے اپنے گرفتار ہونے کو جیسے بیرسٹر مچھر کو گرفتار ہونا کیا مقدمہ ہو اسمین دونو چیپ رہے بھی غالب ہے اور بڑا ہی زیادہ ہو گئی

وفادار بھی ہیں اور باغی بھی

ہندوستان کے راجگان و مہاراجگان بھی پوری پولیٹیکل گر و بڑ سے ہوشیار ہو گئے ہیں جبکہ ہندوستان کے بانی بنگال ہندو اور معاون ہندوستانی ہندو ثابت ہوئے اسلئے اونکو اندیشہ ہوا کہ گورنمنٹ کہیں ہندو ریاستون کی طرف سے بدظن نہ ہو جائے چنانچہ مہاراجہ بیکانیر نے لندن ٹائمز میں ایک چٹھی چھپوائی ہے جس میں بڑے زور کے ساتھ گورنمنٹ کو یقین دلایا گیا ہے کہ موجودہ ایجیٹیشن سے تو ہم ہرگز دل میں نہ ہوا سکے اور اگر کوئی وقت پڑ گیا تو ہند کے ہندو حکمران دل کا بخار نکالیں گے۔ نہ اتنا ہی نہیں راجپوتی کی سوگند کبھی نہیں گویا آن کی سوگند کبھی نہیں۔ یہ تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ گورنمنٹ پر کوئی غنیم چڑھائی کرے اور ہند دونون کی بہادر قوم دیکھتی رہے کر گورنمنٹ ہی پر بل پڑے۔ اگر ایسا وقت آ پڑا تو یہی نہیں بلکہ ہندوستان سے کل راجا مہاراجا گورنمنٹ کی حمایت میں اپنا خون پانی ایک کر دینگے جہان گورنمنٹ کا پسینہ گرے گا وہان ہم جان نثار خون کے دریا بہا دیں گے غرضیکہ قوم ہندو کی طرف سے مہاراجہ بہادر نے گورنمنٹ کو پورا اطمینان دلایا ہے کہ اس قوم کو بغاوت کی ہوا نہیں لگی ہے وہ فقط گر [illegible] ہوا سکے یہی سمجھتے ہیں کہ کچھ دن سے وہ ضرور بے تمیزی پر آمادہ ہے اور کیا [illegible] کیلئے گورنمنٹ کے وار و گیر کا خطرہ ہوا ہے۔ یہ جب ہی اچھا ہو رہا اندیشہ تھا یہ آگ بھڑک اٹھی اور سکو شعلے بلند ہوں گے یقیناً خطرہ تھا کوئی ہندو ہی ہو کوئی فساد کی بانی بیان کرے قوم جسمین قوم کی [illegible]

فرضی بچے

پیسہ اخبار تو چار ورق کا ہے سستا چھوٹ گیا لیکن عجیب ہے یہ کہ اوس کو ہرا دکھیا زد بھی نہ پڑا۔ جیسے یہ خبر پیسہ اخبار میں شائع ہوئی کہ بھوپال میں چند مہتر اور لالہ لوگ بیچے بن بیک دو دن بیاہ کے اوڑھ گھر میں آکر ہمیشہ کے لئے دنیا کو خبر اوس کہ گئے۔ نہایت بیکسی اور کسمپرسی کی حالت میں ایسے ماہ سے پڑ رہے ہیں کوئی پرسان حال نہیں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ شہری مسلمان دن معصوم بچون کو آسمانی بادشاہ کا ارشاد دکھلا دے اسی سبب کے خون کا کفارہ بنائیں اسی خیال سے انجمن ضیاء الاسلام میں ایک جلسہ کیا گیا کہ تمام مسلمان اور معصوم بچون کی کفالت کی بابت۔ چنانچہ بعض حضرات کی پرجوش تقریروں نے حاضرین جلسہ کے دلون پر بڑا اثر کیا اور بلا کا وقت تھا۔ وہ بچی کفالت کر کیو بیہود ہو گئے وہ بی عجیب سمان تھا اسوقت انہی نمیون کے کفیلون کے نام لکھائے گئے کہ جناب مرزا محمد بیگ صاحب دو بچے۔ جناب مولوی عبد [illegible] دو بچے جناب مولوی نظر حسین صاحب تھا ایک بچہ۔ ایک بچہ ایک ایک بچہ۔ دو دو ایک بچہ۔ تین۔ حاضرین دوڑ دوڑ کر بولیان بولتے تھے کہ گویا دکھنیو کے نیلام کا نظارہ آ گیا۔ مگر افسوس یہ سب کوشش انجمن کی بیکار ہوئی۔ کیونکہ جلسہ کے سکریٹری جناب مولوی عبدالرؤف صاحب بچون کے لینے کیلئے بھوپال گئے اور وہان جاکر یہ معلوم ہوا کہ یہان کوئی یتیم و لاوارث بچہ نہیں ہے لیکن وہ فرماتے ہیں کہ میں مایوس نہیں ہوں۔ شاید ہو رہیا جگہ پیدا ہو سا بچے کا پبلک کا انتظار ہو۔

جیمس قمع کھانسی

دو اؤ جوالا کا شکر ہے کہ چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے ایک دوران مقدمہ میں کھانسنے والے کو کسے باشد دو چار بیگہ جرمانہ کر دیا کرتے ہیں۔ ہمارے یہاں بھی کھانسنے والے کو یہاں سی ہونی چاہیے۔ ضرورت تھا کیا ہے کہ ہم نے جعفری خواجہ خضر کی بابت کافی تو کو بجا لاتے تھے کہ پیچھے سے بلغم کی بلغم جو کچھ ہو ہو۔ عدالت میں آئین اور آئین نرکھانسی پاکر چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ بہادر کو دماغ کو پریشان کرتی ہے۔ ان کے کو ناشتے پی جب کر دیا تو تمدد سے دست بردار ہو جاتی ہیں۔ اور جو مقدمہ کی پیروی کرتی ہے تو پیش سامنے کرکے آئین اور جھگڑا طے ہو جاتے ہیں۔ مدعیین اور اگر پیش پر کی صفائی ممکن ہو تو ڈاکٹروں سے پھیپھڑے نکلوا کر عدالت میں آئین۔ جب سیاہی منتسب یا بار موسم کی دکان کے دیکھو دو ماسے تمام کی طرح مختلف سروں میں با ثبات ہو کر پیشی کی جیلان میں بڑی استغراق و خدمت کی ضرورت اور ان میں ضرورت نامور اعلانات سے کسی بھی مجسٹریٹ کے دماغ سے آئین جب کسی گرانے کے سر سے سیگ نہیں شتہ تو باقی تو دریا دو اگ بات کہدی کہ مقدمہ والے پھیپھڑے کی بالکل قطع برید کر کے عدالت کیلئے شروع کریں اس سے ایک تو جرم ان کے ساتھ یہ زوری ہو گی دوسرے عدالت کو فیصلہ جاری کرنے میں دیر ہونی کیونکہ ہر سلسلہ آخر کو پھیپھڑا ہوگا تو موم ہو جائیگا اور جو یا کسی نے تو اس لحاظ سے کہ مقدمہ کی پڑتال میں خلل واقع ہوتا ہے بہادر پر بہت زور کی آوے زیادہ ایک تو گرفتار کر امیر قسم کی جا لیسے خلل انداز کو جرمانہ کیا جاوے یعنی ہونی چاہئے مجسٹریٹ بہادر جو کچھ کرتے ہیں بہت اچھا کرتے ہیں یہ بات کہ منصف اور انصاف ہی ہے اور یہی ہونا چاہئے

ہیگ کانفرنس کی ٹیڈولیسی

بعد ہوں بیشتر دن تک لیے وقت گزر چکے ویسا دوسرا شغلے ہیں ویسے ہی ہیگ کانفرنس بھی ہے۔ چند روز سے ہم کو بھی سوجھ گئی کہ جنگی مادہ کو دنیا سے نیست و نابود کر دینا چاہیے تاکہ دنیا کی آبادی میں فرق نہ آجائے۔ خون کے دریا نہ بہیں ملک تاخت و تاراج نہوں۔ چند بیشتر دن کے دماغ میں اس خیال سے دھمال پھوت دھیون نے چکر کھایا۔ بس پھر کیا تھا ہر سلطنت کا دعوی سے یہ چاہا کہ اپنے اپنے وکیل بھیجو وہ تا کہ ہم ہتیار آرام و آسائش اور فارغ البالی کی تجویز کریں گے۔ یہ تجویز چونکہ انسانی ہمدردی پر محمول تھی اور ہر ایک یورپین سلطنت کو مہذب ہونے کا دعوی ہے اس لیئے کسیکو انکار کا موقع تو ملا نہیں مگر سمجھائے تو یہ ہر سلطنت نے سمجھ لیا ہوگا مانتا نا مانتا تو اپنے اختیار ہے جو تجویز معقول ہوگی مان لینگے نہیں تو یہ غرض میں سکہ نکال کر نا پاس کر دینگے چنانچہ شروع سے اب تک یہی ہو رہا ہے ہر سلطنت دوسری سلطنت کی نوبت تو بت توڑنے کی فکر کرتی ہے مگر نتیجہ نکلتا ہے نہیں ہاتا کون اب کسیکا پرچہ ہاں بیں غبارہ و ہاندی کی جنگ پر اعتراض کیا گیا کہ طریقہ بہت واہیات ہے کہ اس میں خشک آسمان پر پہنچنے اور گئے اور ہوا میں گولے برسائے جو بھر روس کی فوج اسکی زیادہ مشتاق ہے اسلیئے روسی رکیل جو نے کانفرنس کی کیا گئی تھی

دو چیزے پلاؤ ارنڈ پہ ... قابلیت نہیں ہے ... [illegible] ... اور اس مشن پر ہیگ جنگی ملکوں میں ... ساری شکایتیں ہو رہی ہیں

مراکو کا خاتمہ

سلطنت مراکو ایک مدت سے چینوٹی جھوا کر بے بنا ہوئی تھی آخر اوسکی کسی کا زمانہ آگیا یوں تو کئی سلطنتوں کا اس پر دانت تھا مگر قرینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ فرانس ہی کے ہاتھ کھیت رہیگا کیونکہ اوسی نے سلطنت مراکو کی حمایت کا بیڑا اوٹھایا ہے۔ نام تو یہ ہے کہ مراکو کو دشمن کے پنجے سے رہائی دونگا انجام یہ ہوگا کہ فرانس اپنے حقوق کا تدارک دیکر ساری سلطنت کو ہڑپ کر جائیگا۔ مگر خیر وہ جو چاہے کرے گراہی تو یہ کرا ایسا جرا آرہا ہے کہ مدتوں یاد رہیگا فرانسیسی فوج جو ملک کے لیئے بھیجی گئی تھی ہاتھیوں سے اوسکا صفایا کر ڈالا سرکاری کو بھی لوٹ لیا ہر کی لاکھ سے زیادہ خزانہ میں تھے سب کو ٹھکانے لگا دیا۔ فرانسیسی فوج کو دیکھ کے وہاں کے باشندے ہٹ اور جو شورشیں پیدا ہوئی ہیں گروہ میں ترقی ہوتی جاتی ہے بعض مقدون کو کئی مرتبہ کامیابی ہو چکی ہے۔ ملکی فوج بھی عنقریب پہنچنے والی ہے۔ دونوں کی ملکر ساتھ مصالحت ہوگی تو غالباً بغیون کا فیصلہ ہو جائے۔ مگر جس قدر میں ... توڑ دو سلطنتوں کو محنت ہوگی ... سیقدر مراکو کی بربادی ہوگی ... تو اب تک فرانس کی نسبت یہی کہتا ہوں کہ مراکو میں قدم کر یا سیفیہ میں اس سے کوئی غرض نہیں مگر دیکھئے بیان پر ہن کیا گل کھلا تے ہیں۔

طوفان بے تمیزی ہی ہوگیا

ملکہ معظمہ کے دربار ... [illegible] ... سے سودیشی
کا غل مچا مچانے کا زمانہ بنگ کے پردے پھاڑ ڈالا
گر نتیجہ ... [illegible] ... نکلا کہ وہ گڑبڑی اور بڑی مالوں
نکو ہو گئے ... [illegible] ... طوفان بے تمیزی برپا کیا تھا کہ
اسکا بھیانک ... [illegible] ... نتیجہ نکل آیا تب بھی بنگالی
... [illegible] ... میں ہی بھاگتے
... [illegible] ... بد نصیب ہوئی ملکیون کو
... [illegible] ... کا نتیجہ ... [illegible] ...

رسی کا بل نہیں جاتا

بنگالی جہاں تھی خدا جانے کس خمیر کے
گھڑے ہوئے ہیں کہ اپنی شورہ پشتی سے کسی
باز نہیں آتے۔ شور و شر جو ان کی گھٹی میں
پڑا ہوا ہے کسی نہ کسی پہلو سے اسکا
اظہار کئے ہی جاتے ہیں۔ گورنمنٹ کی
دارو گیر سے اگرچہ ان کے جوش ٹھنڈے
ہو گئے ہیں۔ تاہم وہ قوم اس مثل
کی مصداق ہے کہ رسی جل جاتی ہے پر
بل نہیں جلتا یہی حالت اس قوم
کی ہے کہ شرارت سے باز نہیں آتی اگرچہ
... [illegible] ... اور گورنمنٹ کی سختی
کا اچھی طرح اندازہ کر چکی ہے۔ مگر
شامت اعمال جو اس قوم کے سر پر
سوار ہے تو عاقبت بینی کو پاس بھی
نہیں پھٹکنے دیتی۔ اب اور کوئی موقع
تو دل کا بخار نکالنے کا نہیں۔ اسلئے انہوں
نے تقسیم بنگالہ کی سالگرہ کے موقعہ پر
خوب دل کا بخار نکالا۔ کلکتہ کے بنگالیوں
نے تو بزم ماتم میں رو دھو کر دل کی
بھڑاس نکالی۔ ... [illegible] ... بنگالیوں
نے ... [illegible] ... اور چہالیں۔ آہ و
زاری سے زمین کو دہلا دیا۔ نالہ و
شیون سے آسمان سر پر اٹھا لیا۔
جلسہ ... [illegible] ... قومی بربادی کا مرثیہ اور ... [illegible] ...
کا راگ الاپتے پھرے۔ ... [illegible] ...
بھی ان کی قوم کے پیچھے لگا ہوا ہی ہے
ایک ... [illegible] ... کے نعروں سے
... [illegible] ... پیدا ہوئی ... [illegible] ...
... [illegible] ...

بگل پھونکدیا

بگل کی پھونک نے صورت کا کام دیا۔ فوراً ہی
گورکھا سپاہ اور فوجی پٹھان آلات جنگ
... [illegible] ... سے لیس ہو کر آ ڈٹے ... [illegible] ...
کہ فوج کو ... [illegible] ... کا آرڈر بھی دیدیا
گیا کہ جو ... [illegible] ... شکنجہ میں گانٹھ لو۔
مگر پولیس اور فوج خالی ہاتھ پھری۔ اس سے
ثابت ہوتا ہے کہ بگل کی آواز سنتے ہی
تمام ملکی بہادر ... [illegible] ... سنبھال سنبھال کر
رفو چکر ہوئے۔ پولیس افسر ابھی تک ان
جو شیلے جوانوں کی تلاش میں ہے وہ
صرف ان لوگوں کی تلاش میں ہیں کہ
جو طوفان بے تمیزی برپا کرنے کی سازش
میں تھے عجب نہیں ہو ... [illegible] ...
ہوں یا پھنس جائیں۔
سمجھ میں نہیں آتا کہ نا عاقبت اندیش
بنگالی جب گورنمنٹ کے مقابلہ میں اپنی کمزوری
محسوس کر چکے ہیں تو وہ اپنی خام خیالی
سے باز کیوں نہیں آتے۔ جب انہوں نے
دیکھ لیا۔ سمجھ لیا کہ اب کسی طرح نالہ و
شیون کا اثر نہیں ہو سکتا تو فضول
کیوں سر پھوڑی کرتے ہیں اب ان کو چاہیے
کہ اس شعر کو دستور العمل بنائیں ... [illegible] ...
وفا کیسی کہاں کا عشق جب ... [illegible] ... ٹھہرا
تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو۔
اب ان کو چاہیے کہ اور کوئی شغل
... [illegible] ... کریں۔ اور کسی دوسرے ذریعہ
سے دل کی بھڑاس نکالیں۔ کیونکہ
یہ ذریعہ ... [illegible] ...
... [illegible] ...

دیسی بھوت ولایتی پری

شیام سنگھ نامی ایک کلرک پر جو علیگڈہ ڈائری فارم میں ملازم تھا مسز ہنٹر مین (آپکی مالکہ) کی جادو بھری نگاہوں نے کچھ ایسا منتر پھونکا کہ ہمارے بھولے بھالے شیام نے اپنا دل اور دین پری پیکر کی بھینٹ چڑھا دیا۔ مگر گوری اور کالی چمڑی کا خیال کرکے خاموشی اختیار کرنی چاہی لیکن حضرت دل بھلا کب ماننے والے تھے سالا اپنی حسرت پر غضب ٹوٹ کے آنا دل کا دبکیلی لگنے نہیں دیتی تھا نادانگا۔ آخر دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر ادھر ڈورے ڈالنے شروع کرے مگر بھلا وہ کب ایسوں کے پھندے میں پھنسنے والی تھی۔ جب ہر طرح میدہ ہوگئے تو ایک روز میم صاحب کی نقاب منہ پر ڈالکر جو کچھ کہہ بیٹھے کہ اے میری دل کی مالکہ میری جان کی مالکہ میرے ایمان کی مالکہ میری مجازی مالکہ میری حقیقی مالکہ (جذبۂ شوق میں) میری نقلی مالکہ میری اصلی مم ... مالکہ میری آرزو پوری کرینگی وہ ایسے کٹوان کو کیا منہ لگاتی۔ اسنے ٹکا سا جواب دیدیا۔ اور ایسی گھرکی دی کہ لالہ جی کی دیرینہ ڈھیلی ہوگئی۔ لالہ نے جو طور بگڑے دیکھے تو تو بہت سٹ پٹائے۔ خیال کیا کہ اب بھانڈا بھی پھوٹیگا۔ قسمت بھی پھرگئی اور جگ ہنسائی جو ہوگی وہ الگ۔ اسلئے جس طرح ہوسکے وار پار کا معاملہ کر ڈالو۔ کہ یاروں میں مونچھوں پر تاؤ دینے کا موقعہ تو ملے۔ چنانچہ لالہ جی نے یہ سمجھ کر کہ اب ......

سیدھی انگلیوں گھی نکلیگا

ڈھونگی کو خوب کسا اور حضور وسے زیادہ گڑ دے ہوکر فرمانے لگے کہ دیکھو بی لیڈی جان اگر تم نے شربت وصل سے شیریں کام نہ کیا تو یقین کرو کہ اینجانب انکو شربت مرگ سے تلخ کام کرکر خود بھی پاؤں پھیلا کر بیٹھ جائیگے یہ سنکر لیڈی صاحبہ کے ہوش و حواس رفو چکر ہوگئے۔ مگر پھر جو سمجھی تو ہوش ہرگز عذر کیا تو انگریزی چال یاد آگئی۔ چپکے تماشا کے ساتھ وعدہ خواہش عدو کرلیا۔ اور اسطرح بلا ٹالکر جہاں تک بات ٹالی گئی مگر یہ خیال ہوا کہ یہ بلا تو پھر لپیٹے گی کیونکہ پھر یہ اچھوت سا ہے اسکا تدارک قبل از وقت ہوجانا چاہئے چنانچہ اسنے رپورٹ کردی۔ لالہ جی دھرلئے گئے۔ مجسٹریٹ کے اجلاس میں اپنی خیرخواہی اور نیک نیتی ثابت کرنے کے لئے بہت کچھ ہاتھ پیر چلائے مگر مجسٹریٹ نے ایک سال کے لئے لالہ جی کو چلتا کردیا۔ یہ معاملہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اگر کوئی دیسی کسی ولایتی پری پر دست گستاخ دراز کرتا ہے تو وہ چٹ بیٹ دال کی طرح ضرور ہی لم دراز کردیا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی ولایتی جن کسی دیسی بھتنی پر منہ مارتا ہے تو وہ معاملہ رفع دفع کرتا ہے۔ چنانچہ راولپنڈی کا معاملہ ابھی تک کھٹائی میں پڑا ہوا ہے۔ صاحب بہادر ضمانت پر ... ڈال کے بجر اینٹھتے پھرتے ہیں۔

دانی رام کے دانے بکھر گئے

کمبخت جوتیاں کھاتے جاتے ہیں ذلیل و رسوا ہوتے پٹتے ہیں مگر منہ زوری سے باز نہیں آتے۔ تھوڑے ہی روز کا ذکر ہے کہ آریہ مسافر آگرہ کے ایڈیٹر نے مسلمانوں کی شان بلکہ مسلمانوں کے دین و ایمان روحنا فداہ برگزیدۂ دو عالم حضرت محمد صلعم کی ذات پاک کی نسبت کچھ زہر اوگلا تھا سینہ مسلمان لہو کے گھونٹ پی کر رہگئے۔ اور یہی مناسب سمجھا کہ قانونی چارہ جوئی سے اپنے صدمہ کی تلافی کرلیں چنانچہ مقدمہ چلایا گیا۔ حاکم عدالت نے ایک مہینہ کے لئے ٹرسٹ گھوڑے کو اصطبل خاص میں بند کرادیا۔ جسنے ایک ماہ کی قید سخت پر انکو غیرت کا سبق پڑھایا اور اسکی میعاد ابھی پوری بھی نہوئی تھی کہ ایبٹ آباد کا ایک آریہ دانی رام آریہ مسافر کی بیٹ باٹنے کے لئے کمربستہ ہوگیا متعصب ہٹ دھرم دلائل عقلی و نقلی سے تو اسلام کی تکذیب کرنہ سکا جوش جہالت سے لگا کفر بکنے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ خیرہ چشم کو آفتاب کی ضیا سے صدمہ پہنچتا ہے تو وہ آفتاب پر خاک ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایسے ہی بعض بدباطن آریہ آفتاب اسلام حضرت محمد صلعم کی شان میں گستاخیاں کرنے لگتے ہیں چنانچہ دریدہ دہن دانی رام سر بازار نبی پاک پیغمبر کو گالیاں دینے لگا چند مسلمانوں کو جوش آگیا مگر اسکی قسمت اچھی تھی کہ ... واجبی ... ... اور باضابطہ چارہ جوئی کی ... ایک میموریل چیف کمشنر صاحب کی خدمت میں بھیجا ... صاحب نے چند مسلمانوں کو طلب کرکے انکی ... تعریف ... ایسے ہی تحمل کی امید ظاہر کی اور ...

مضحکۂ آرائی

سیر چمن

پھر بہار آئی ہے پھر زخم دل آنے ہوئے
پھر مرے داغ جنون رشک گلزار ہوئے

حضرت قبلہ مولانا جی مزاج شریف کیسے ہیں۔ آج ایجانب ایک خفیفی اور تازہ خبر سے آپکے کانون کو آشنا بناتے ہیں۔ واللہ سنکر آپ بھی پھڑک جائو۔ ارے میاں تم ہو کون کیا دماغ مین گرمی چڑھ گئی ہے یا شیطان نے انگلی دکھائی ہے جو لگے صبح ہی صبح مجذوب کی طرح بڑ مارنے نہ دعا نہ سلام مفت مین شور مچا رکھا ہے حضرت شیخ بہادر صاحب ہوت ہوت۔ ذرا فورا سے پیشتر باہر تشریف لائیے۔ آہا ہا سبحان اللہ۔ ارے میاں عجب خبط الحواس آدمی ہو کم بخت ہو تم ہو کون جو بہ ولن کی دروازہ پر ادودھم مچا رہے ہو۔ ابھی خفا نہ ہو جئے دیکھا آپ کا پیارا منہ مشکدار۔ کیا پیاری پیاری صورت ہے۔ واللہ میاں خدا دل ہی چاہتا ہے کہ جان اسپر تو قربان کردون۔ ارے ارے یہ کون مزاج تو اچھا ہے کہین آپ کو دھوکا تو نہین ہو گیا۔ جو بے طرح جوش پر ہو۔ حضرت نہ مراق ہے نہ دماغ مین گرمی چڑھی ہے تو آخر کچھ کہو گے بھی کہ کیا ہوا بس حضرت یہ نہ پوچھئے۔ واللہ تو پوچھے آپکو سنکے رو دینے نہ پائی قسم تو پوچھئے نہین مین تقسیم وسم نہین پاتا ضرور بتانا ہو گا اچھا حضرت اگر آپ مجبور کرتے ہین تو سنیئے۔ اور سنئے ذرا تعجب ہے کہ میاں خدا آپکی دل

ٹپک پڑے۔ کیون پھر وہی وحشت کی لی سماتا ہے تو سناو اور نہین تو چلتے بنو۔ اچھا سنئے خفا نہ ہوجئے۔ ایک دن ایجانب منہ اوٹھائے آسمان کی سیر دیکھ رہے تھے۔ اور شدت گرمی سے مثل ماہی بے آب تڑپ رہے تھے کہ اللہ میاں کو ہماری حالت پر رحم آگیا اور ابر رحمت نازل کرکے لگا تار اسطار شروع کر دیا۔ بس پھر کیا تھا ایجانب کی باچھین کھل گئین اور فوراً ہی کپڑے ڈانٹ سر پر چوگوشیہ ٹوپی رکھکر ایک باغ کی جانب اینڈتے ہوئے چلے راستہ مین کیچڑ کی یہ حالت کہ معاذ اللہ مگر بھلا بندۂ درگاہ کہین رکنے والے تھے لت پت جس طرح ہو سکا چلے ہی گئے اور چلتے چلتے ایک باغ پر بہار صرا بر رشک گلزار جنان مین جا نکلے۔ خدا کی قسم وہ سمان دیکھا کہ دل بے قابو ہو گیا۔ اور مارے خوشی کے پاجامہ سے تو جامہ مین پھولے نہ سمائے ارے بھائی کیا دیکھا کچھ تو بتاو حضرت۔ کیا بتاؤن کہ کیا دیکھا مگر ایسا دیکھا کہ خدا کسیکو نہ دکھائے اور اگر دکھائے تو پھر وہ سمان آنکھ سے اوجھل نہ کرے۔ حضرت کیا کہون اوس سین کے روپوش ہونے سے دنیا آنکھون مین اندھیر ہے اور یکی یاد مین سر دھنتا ہون۔ سنکو جھلکے پر پڑے پڑے اوس حالت کا فوٹو بندۂ درگاہ نے تخت تقلم پر اوتارا ہے آپ بھی ملاحظہ فرمائین مگر دونون ہاتھون سے کلیجہ تھامکر ایسا نہو کہ آپ لوٹن کبوتر بنجائین اور ایجانب کے استغراق مین کمنٹ پڑ جائے۔

دیکھا کیا ہون کہ نازکبدن کہ انبوہ ارے سیر چمن روح پرور ابر شدت سے جا تا ہے! کہ گٹھا قدرت کہ بہار کرنین

کس ساز نگار ہرا ہے
جیسے دیکھا جھکا شوق ہوگیا
حالت نازہ دلبری کی ادا
سنگ ہو اناز و وہ حسین
وہ جمہ سے بہاروزمانہ مین مری
سنے بھی جھلکیا گرنے ہر کیا
زلم سیرنہ پھر کہ آگیا
آنکھ لگا باتی بری تو فو حرف
سنکے ہو گئے چند لحظا بیتی

کس چمن کا پھول ہے یہ
ہوش سب باتا رہا رہ جانا
بہ نگاہ وہ تم تو بہر جان
رنگ کیسے ہین جب غنچہ دہن
سیر شیدائی بہ برو ہوا
علما بھی ہون کہ ترے سر نہ رہا
نیکے ہین غنچے کہا روز سیر
وہ بہ تو بھی ع اوس سے نہ کہا
پہر ہا تی نہ ہو کہ جانون تن

سبحان اللہ واہ وا مرحبا ہی آفرین مرحبا ما شاء اللہ کیا مضمون ہے اور کیا بندش ہے اچھا پھر کیا ہوا حضرت پھر کیا ہوا تا اب یہ نہ پوچھئے۔ اسین بہتی یہ ہی گئے ا ہون بتاو بس پھر کیا تھا یہ کلام اوس حسین محفل کے منہ سے سنتے ہی ایجانب کے دماغ عرش معلیٰ پر پہنچ گئے۔ اور جیٹ پٹ او سکو آپکی خدمت مین لیکر چلتے بنے

بقلم راقم
وہی پہلے والا
مفتون نامہ بیگ

خریداران اخبار غور سے پڑھین

ہمکو نہایت افسوس کے ساتھ معلوم ہوا ہے کہ بعض ناظرین کو سلطان الاخبار اور تحفہ پادر سے کے پرچے مسلسل وصول نہین ہوتے ہم چاہتے ہین کہ اسکا فرار واقعی انسداد کیا جائے لہذا ناظرین سے التماس ہے کہ ہر شخص جسکو یہ شکایت پیش آئے ہمکو فوراً اطلاع دیدیا کرے۔ جیسا کہ ملازمان دفتر کی بدعنوانی ممکن ہے ایسا ہی اہالیان پوسٹ کی دستبرد بھی غیر ممکن نہین۔ کیونکہ اکثر اردو و انگریزی اخبارات نے یہ شکایتین شائع کی ہین۔

ہونا کہیں ڈاکخانہ تحقیقات میں مصروف ہیں
مگر کافی انتظام جیسی ہو سکتا ہے کرنا ہوتا ہے
اخبار بھی تو یہ فرمائیں۔ اور جب پرچہ نہ ملے
تو فوراً اطلاع دیدیا کریں۔ اور اپنے
مقامی ڈاکخانہ سے بھی دریافت کریں۔

راقم منیجر پنچ بہادر

مذمت شراب

ہو دوست سمجھا جسکو پی کر شراب | لگی دوڑنے رگ کے اندر شراب
اڈھیلا ہوا دست سب | بیٹھی ... پتھر شراب
نظام ... پڑا ہے خلل | گوشی ... اندر شراب
گئی ... مستی ... | جوئی رہنما ... دختر شراب
عجب ... آج پیچ ... | ہوئی بانی شر ... شراب
جسے ... ہو گیا ... | ہوئی ... گر ... شراب
ہوا آج ... وجود ... | پڑی ... باہر شراب
چکنے ... جام ... | بنائی ... شراب
بنا ... | خدا ... شراب
بنیے ... شراب | عدو ... دشمن ... شراب

ستم تم سے کہتے ہیں یکجان من
پیو آب زہر مگر بد تر شراب

راقم (مسنا ۱۰)

پیسہ اخبار اور گرگٹ

یار طرحدار۔ نو گرفتار علم بردار شہسوار بانکے سجیلے
اڑے ترچھے بھیا پنچ بہادر تسلیم۔ آداب
کہیے مزاج مبارک و طبیعت شریفہ کما حقہ بخیریت
ہوگی۔ ... کی ... بارش سے آپ ...
دکھتا ہے ... سردی تو نہیں پیدا ہو گئی۔ عجب
... اگر ... رنگ ... سے
... سنبھل جائے اور کچھ عرصہ کیلئے
پیک خیال کو ... باز رہے ... گئے

لاہور کے مشہور بازار انارکلی کی جانب نکل گئے
یہ خوب بھیا کو اس جناب انارکلی میں ہمارا
ایک خیال گزر گیا تو آپ سمجھے کہ وہاں کے
شاہجہان بازاری کا جوبن ستم گر خود کچھ یہ
عالم بنائے بیٹھی ہیں۔ خبر نہیں ایک ایک کا
درشن کیے بغیر رہیں گے۔ شوق سے انجانے
مجبور ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ آپ چہل سال عمر
عزیزت گذشتہ کے مصداق ہیں تاہم مزاج
... طفل گذشت کی خو بو آپ میں موجود
ہے اس پر آپکا پیارا پیارا چہرہ ماشاء اللہ
چشم بد دور کسی مہ جبین کی آنکھ آپ سے
لڑی نہیں کہ وہ دام ریش میں اور پھر ...
لیجئے آپکو ایسا پھڑکتا ہوا واقعہ سناتا ہوں
کہ آپ سنتے ہی بالشوق خود چل پڑیں
تو بہار ... اسقدر کہنا ضروری ہے کہ صبر
اور استقلال کیساتھ ... پہنچنے تک
سڑک پر نازنینان فرنگ کی نظارے کے
لیے ... تشریف نہ لیجائیے گا
سنئے سنتے کان بہت پکا ... اور ...
سنئے پیسہ اخبار اور گرگٹ ...
یا وہ ... پرشاد ... خبط الحواس
کی پیسہ اخبار کو گرگٹ سے کیا مناسبت کہاں
وہ پنجاب کا معروف ترین اخبار جسے دعوی
ہے کہ ہمچو من دیگرے نیست آنکہ تو دیگرے
نیست۔ اور کہاں جنگلوں میں پھرنے والا
گرگٹ۔ جی ہاں بجا تو ہے ہیرو صاحب
اگر اس معمہ تک آپ رسائی کر لیں تو سوا سیر
پختہ فلک سیر ... کی بھینٹ چڑھا دینے کو
یہ دولت تیار ہیں۔ آپ بڑے ہیں ... اور
سودائی۔ بھلا ہم کیا جانیں کہ گرگٹ پیسہ اخبار
کیونکر ہو گیا کیا غائب ... ہو گئی ... نہیں

ہو سکتا۔ ممکن ہے ... دنیا کمانے کے لئے گرگٹ
کی طرح رنگ بدلتا ہو۔ آخر یہ تو زبان اس
واقع کے خوب ... کی۔ لاؤ ذرا کچھ پرانے
خاتم ... دولت شاہی کے دو چار پرچے
... کرو یہی مطلب ہے۔ اب ہم آپکو
بتائے دیتے ہیں کہ پیسہ اخبار اور گرگٹ
میں باہم رشتہ ناطہ کیونکر پیدا ہو گیا اگرچہ
ظاہری طور پر ... بعید کا معاملہ
ہے۔ کچھ عرصہ گزرا آپکے اخبار کی پالیسی
صلح کل رہی اور یا مسلمان اللہ اللہ یا ہندو
رام رام کا معاملہ تھا سب یہی دعا ہوتی
تھی کہ ہندو اور ... حضرات میں چولی
دامن کا ساتھ ہو جائے۔ خدا جانے ایک
دن کیا خیال پیدا ہوا کہ جھٹ تسبیح توڑ ڈالی
گلے میں زنار ڈالی رام رام جپنے بیٹھ کر
مسلمانوں کے خلاف ... کرتے ہیں
پانی پی پی کر مسلمانوں کو کوسا جاتا تھا کچھ
روز ہندوستان کی ہوا بدلی اور بعض
اخباروں نے حد اعتدال سے زیادہ قدم
بڑھائے گورنمنٹ عالیہ کی چشم پوشی پر
دلیر ہو کر اپنے سے باہر ہو گئے۔ ... بد دیانت
لوگوں نے دھول سنبھال گورنمنٹ کے خلاف
مضامین لکھنے شروع کیے۔ ... گورنمنٹ
ذی اقتدار نے دارو گیر شروع کی۔ پیسہ اخبار
نے جب رُت بدلی دیکھی تو خود بھی پینترا بدل
گیا۔ اور لگا گورنمنٹ کی شان و شوکت
کا راگ الاپنے۔ اور دبی زبان ...
کرنا ... اور ...
جو پہلے ... کی طرح ... اخبار
... نفرت ہو گئی۔ انہوں نے ...
... دیکھا ... ادا

پیسہ چند روز ساور ہندو نے بھائی کی کاٹ
کردیا۔ پیسہ اخبار نے جو دیکھا کہ جو گروہ میرا چیلا
بنا ہوا تھا اسنے دھتکار بتا دی اور اب
ہندو لوگ اخبار کو ہاتھ لگانا چھوت سمجھنے
لگے ہیں اسلیے اسنے بھی ہاتھ دھو لیے اور
کھلم کھلا مخالفت پر آمادہ ہو گیا۔ اس حالت
میں یہ ضرور تھا کہ کسی فرقہ کو پشت و پناہ
بناتا اسلیے مسلمانوں کی طرف رخ کیا ہے۔
بیچ گروہ **مسلمان** اپنی پیٹھ پر لیکر
ہندو رنگ پھر منہ آتا ہے کہ مسلمان اسکی پالیسی
کا خوب رنگ دیکھے ہوئے ہیں۔ وہ یقین
کر چکے ہیں کہ تھالی کا بینگن ہے۔ اب اگر
ہم گرم توے پر ... بھی رکھ دے تو اسکے
جنرل دستور العمل دیکھو تم اودھر کو ادھر
کی خبر ... کے جھانسے میں نہ آئینگے
یہی وجہ ہے کہ اخبار کی طرف جیسے پہلے ہندو
کے ساتھ مسلمانوں کی توجہ تھی ویسے ہی اب بھی
ہے۔ اب اسکی وہی مثل ہو رہی ہے نہ ادھر کا
نہ ادھر کا۔ اور واقعی بات تو یہ ہے جو اس
پالیسی کا ہوتا ہے اول اول سنسنی بودم
بعد ازاں گشتم پشیمان از ہر دو جہان
شد و امسال سب سے ... اسکا یہی حال
رہتا ہے۔ خدا اسکو ہدایت دے اور اسکی
منافقت کو ہمیشہ کے لیے دور کرے کیونکہ
آخر تو مسلمان کہلاتا ہے۔

بقلم **سیف تامل از لاہور**

پولیس کی مشکلات

کوتوالی سرکل جو ہیں گھنٹا
کشتہ نشین ہندو ہیں ہم
جرم پیشہ لوگ کرتے ہیں چالان

کہہ رہا تھا یہ اک پولیس والا
نوکری کیا کہ روح کی کھالا
ہم شہادت ثبوت کی لالا

بندہ کو دوم میں پھنسائے ہیں
کہ خبر زمین بھی استعمال
کا ذمہ دار ہم خاص ہے
اپنا مسکن بھی ہم بنا بیٹھے
اس طرح ہم نے ہیں بسر اوقات
ہوتی ہے ہم کو کیا یقین ابھی
اسیر ہیں کہ نہیں کوئی اپنی
بلکہ مشکل ہے زندگی اپنی
وہ مثل ہے بعینہ صادق

تا نشہ ہیں فریب کا جالا
کام تیغ و تبر سے ہے بھالا
پہنچے ہم کا شمیر دو انبالا
گھر سے اور کبھی چار سالا
دہشت و ہوائے راستین بالا
ڈھونڈھتا ہو گر کہیں تالا
نہ فرقہ ہے نہ بول کچھ بالا
وقت ہم آسمان سے ہے ڈالا
کہتے ہیں جو قرار اپنی لالا

ہاتھ کالے ہوں جیب ہاتھ میں زر
فرق پڑ جائے کچھ تو منہ کالا

راقم بی از لاہور

جناب مولانا مرشدنا پنچ بہادر صاحب
دام اجلالکم۔ سلام علیکم پیوستہ مصافحہ۔
یغفر اللہ لنا ولکم۔ اہل دنیا کے کرتوت ملاحظہ
فرمائیے۔ کہ آج چند روز ہوگئے جو ایک
شخص گندمی رنگ چیچک رو دراز قد اکہرا
جسم۔ عمر تخمیناً ۵۰ برس کی وارد ہوا اور
اپنے آپ کو ہندو ظاہر مشہور کرکے خلعت
اسلام کا مستدعی ہوا۔ اہل اسلام نے بحکم خدا
و رسول کلمہ طیبہ سے سرافرازی بخشی۔
بعدہٗ اس نے کہا کہ اب میرے آلات زرگری
دستیاب ہوں تو اپنی روزی سے بسر اوقات
کروں۔ چنانچہ ایک صاحب موسوم خلیفہ
منظر علی جو جوان صالح اور نیک طینت
اور شریف الخاندان ہیں انہوں نے کمر ہمت
مستحکم کرکے چند صاحبان اہل اسلام سے
مستدعی ہو کر للہ ۵۰ روپیہ فراہم کرکے
اوزار زرگری ... دے دیئے اور جو کچھ مسالہ
جست وغیرہ جو متعلق زرگری کے لازم تھا

وہ فراہم کر دیا۔ للہ ۷۰ روپیہ کی چاندی خود
خلیفہ صاحب نے بغرض تیاری کسی زیور کو ذات
خاص سے حوالہ کر دی۔ بعدہٗ دو ایک جگہ
سے چاندی اور سا گئی۔ جبکہ قریب پچاس
روپیہ کے مال قبضہ میں آگیا۔ دوسرے
روز صبح کو جو آکر دیکھا تو بزرگ صاحب معہ
بوریا بدھنا تمام دکان کے غتر بود ہو گئے۔
غلطی یہ ہوئی کہ گو یہ صغر سنی اور کسی نشہ
کسی وقت پر موقوف دیکھی گئی تھی۔ اگر
ختنہ ہو جاتی تو بچپن کی دوبارہ دیکھ لی جاتی
کا موقعہ ملتا اور کچھ نہ سہی تو چند روز
شاخ نیب کا استعمال رہتا۔ اس قدر جلد
فرار ہونے کا مصمم ارادہ نہ کر سکتا۔

آپ سے استدعا ہے کہ ایسے غدار کے
نابکار کا اعلان اپنے اخبار پنچ بہادر کے
ذریعہ سے چار دانگ عالم کے مشتہر کر دیجیے
تاکہ کوئی صاحب دھوکا نہ کھائیں۔ بلکہ
آئندہ سے یہ طریق مناسب ہو کہ پیشتر ختنہ
کرا دیا جائے۔ پھر کلمہ پڑھایا جائے۔
اچھا اب بدولت رخصت بشرط حیات
پھر ملاقات۔

راقم ظرار از آگرہ

جاسوسونکی یورش

لندن ۳ر اگست - میلیلہ سے [illegible] کو دراون
جنرل [illegible] جہاں تھا اوسکا تعاقب ہو گیا ہے اور
حکام وقت زور [illegible] کے [illegible] افراد پولیس کو
دور دراز مقامات پر چل رہا ہے -

الجیریا کی ۲ ہزار سپاہ اور چند جنگی [illegible]
جو جنوبی اسپین میں مقیم تھیں اونہیں فورا
مراکو جانے کا حکم ہوا ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ
وہ مراکو میں اوس زمانہ تک قیام کرینگی جب تک
[illegible] پولیس مرتب نہ ہو جائے -

ٹانجیر سے موصول شدہ ایک تار برقی مظہر ہے
[illegible] مقام کا سالبیکا میں [illegible]
جہاز پر سخت انتشار و اضطراب پیدا ہوا ہے
۵ر اگست - روزنامہ [illegible] سفینہ [illegible]
[illegible] کہ ترکی عساکر [illegible] کے ساتھ مقام
[illegible] پر داخل ہوئیں اور [illegible] کی قصبہ
کو تاراج کر دیا - ۱۵ آدمی مارے گئے اور [illegible]
اور بچے ضائع ہوئے اون میں اکثر عیسائی تھے -
[illegible] ایک رپورٹ میں ظاہر کیا گیا ہے کہ [illegible]
ایرانی سواروں نے ترکوں کا ساتھ دیا ہے -

جرمنی [illegible] شیپ [illegible] شیلڈ پر ایک ضیافت
کا پر تکلف جلسہ منعقد کیا گیا او سوقت زار
روس اور قیصر جرمن شریک تھے - زار نے [illegible]
[illegible] کو اپنی مرصع تصویر عنایت کی [illegible]
کی [illegible] حفاظت کے [illegible] - باب [illegible]
لینے زار کے [illegible] گرد [illegible] پہرہ [illegible]

[illegible] نامی مشہور [illegible] نے خلیج انگلستان
کو [illegible] کر پار جانے کی کوشش کی تھی مگر
چونکہ فرنچ ساحل صرف [illegible] میل کے فاصلہ پر
رہ گیا تو [illegible] دم توڑ دیا - ایک [illegible]

[illegible] نے بھی کوشش کی تھی [illegible]
[illegible] میل کے تفاوت پر [illegible] ہو گیا -

ڈیوک آف کناٹ قصر [illegible] کو جا پہنچے
اور مشرقی اسپین کے بحری بیڑہ کی اعلیٰ افسری
حاصل کر لینگے -

جزیرہ پورٹ لینڈ سے دور [illegible]
جنگی جہازوں کی نمائش ہوئی تھی اور [illegible]
جنگی جہاز [illegible] اور [illegible] ٹکر ہو گئی -
[illegible] کو سخت نقصان پہنچا - اور درستی کے
لئے اوسکو واپس بندرگاہ میں جانا پڑا -

۳ر اگست کی صبح کو مقام بیلفاسٹ میں
فوجی سپاہ نے [illegible] کر لیا تمام [illegible]
پر سخت پہرہ [illegible] سپاہ کا گشت قائم کیا گیا
اور چوتھی [illegible] اور [illegible] رجمنٹوں نے
نے ہی متفرق مقامات پر کوچ کیا اوسوقت

سیکڑوں شہریوں نے اونکا معائنہ کیا -
معلوم ہوا کہ جنگی جہاز [illegible] بحری [illegible]
مقام [illegible] پر [illegible] - جنگی سپاہ
[illegible] گاہ کو [illegible] باشندگان [illegible]
اور پھر گولیاں [illegible]
سنگیوں سے [illegible] بعد ازاں [illegible]
[illegible] باشندہ [illegible]
کی گئی اور [illegible] کے [illegible]
اوڑا دیا گیا -

[illegible] گاہ سونٹ میں [illegible] کشتی [illegible]
[illegible] آگ لگ گئی [illegible]
کے ۲۰ آدمی [illegible] اور [illegible]
زخمی ہو گئے -

[illegible] کے [illegible] پر ایک [illegible]
کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی ہے -

سر کورومن گلبرٹ برا وپسٹ مین ایک جاپانی کشتی جس نے اپنے پیشہ ہی کے دوران مین قانون اور سائنس کے مختلف امتحانات پاس کر گئے ہین۔

کالکٹ سے موصول شدہ ایک تار برقی مظہر ہے کہ خیرآباد مین سخت سیلاب پر پا ہوسنے کے آثار پیدا ہو گئے ہین۔ ایک نامہ نگار نے چند روز قبل خبر دی تھی کہ وہان پر تالاب کی تعمیر سخت خطرناک ثابت ہوگی اگرچہ اس سیلاب کی خبر بڑی تیزی سے پھیلی ہو مگر ابتک اوسکی تکمیل کا الف نہین ظاہر کیا گیا۔

بیلفاسٹ مین ایک جماعت نے مجمع محفوظ تھا پر حملہ کیا اور اوسے جلاکر کل اسباب سمندر مین پھینکدیا بیلفاسٹ کی شورش موقوف ہوگئی اور پولیس کی شورش بھی فرو ہو رہی ہے۔

جاپان سے موصول شدہ ایک تار برقی مین ظاہر ہوا ہے کہ بیار سو سپاہ کا سابلیکا مین وارد ہوگی لیکن فرانس کے بوش جہازات کلورنیا مدارک اور ایک باربرداری کا جہاز بندرگاہ دطون سے مراکو جانے کے بیچ روانہ ہوگیا ہے کاسابلانکا کے معاملہ مین سپین جتنی چالاکی سے حصہ لے رہا ہے مراکو کے کنارے متفرق مقامات پر سخت انتشار اور بدنظمی پیدا ہونے کی خبرین ملی ہین۔

مقامات تیلڈ ریفا مین چند روز گذرے ہوا ایک ہزار دار راتین صرف آفتاب کی بولی تھین یہ ایک غیر معمولی واقعہ خیال کیا گیا ہے۔

بندرگاہ کاسابلانکا کی گولہ باری کے نتیجہ (ذھا) مراکو کے باشندے مارے گئے لیکن خبر زیادہ یقینی ابھی نہین ہے۔

احمدآباد سے ایک خبر ملی ہے کہ یہان خوب بارش ہو رہی ہے ہر طرف سبزہ ہی سبزہ لہلہا رہا ہے لیکن نیشلیدرون کی روانی معلوم ہوتا ہے اگر اسوقت بارش کے آیندہ وقت تک نہ ہو جاوے

کثرت بھی کچھ فائدہ مند نہ ہوگی بلکہ دونون کو ضرر پہنچانے والی ہوگی کیونکہ اسوقت اصل ہری بھری یکایک خشک ہونے لگے گی اور قحط کا سامنا ہوگا۔

دہلی سے ایک نامہ نگار صاحب لکھتے ہین کہ یہان اسوقت بارش نے ایسا زور باندھ رکھا ہے کہ کل کچہریان بھی یک لخت برخاست ہو گئین۔ شہر مین گندگی اسقدر ہے کہ خدا کی پناہ ہر گلی کوچہ سے اس بلا کی بو آ رہی ہے ہر سڑک پر دلدل اور وہ کیچڑ ہر وقت رہتی ہے۔ غریب لوگون کے کاروبار بند پڑے ہوئے ہین جس سے آرام مل گیا ہے۔ صرف کہین کہین جیب بانبھ کی شکایت سنی جاتی ہے۔

پوسا۔ سورت۔ بھوساولی اور رتناگیری مین بارش ہو رہی ہے۔ پونہ کی شرط کا میدان پانی بھرا ہوا ہے۔

مانڈلے کا ایک پر ہا گزٹ نامی اخبار رقمطراز ہے کہ لالہ لاجپت رائے کی صحت تشفی بخش ہر دو قبضہ مانڈلے کے ایک مکان کے بالائی طبقے پر رکھے گئے ہین بیان کیا گیا ہے کہ سال گذشتہ کے صرف دو ماہ مین بمقام لاڈرا بیشتر (۳) دو سو آدمی قتل کیے گئے اور ۳۰۳ سخت طور پر زخمی ہو ئے۔

ضلع بنگلور (جس مین مقامات ادیکا مُنڈ دلیکاٹن اور کولار وغیرہ شامل ہین) کے بیشتر مقامات طاعون زدہ ہین نیز سے بری طرح لوگ مر رہے ہین۔

لکھنؤ کے مشہور ڈاکٹر دارث صاحب ایڈیٹر ونیورسٹی سے ایم ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے جسکے کی مسلمان رعایا مین اس سے پہلے یہ ڈگری کسی کو نہ ملی تھی۔

کلکتہ کے تاجر وقیرہ ورد غیرہ کلکتہ سکے ممیتے سے ابھی تک انکار کر سکتے ہین۔

مدراس مین بھی ہندو لڑکے کو مشنری پیڈ یان نے گھی تھین۔ اوس نے اپنے والدین کے پاس جانے سے انکار کر دیا۔

گورکھپور (بنگال) ایک مشہور زمیندار نے ہمین سکے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و سپرنٹنڈنٹ پولیس پر ہرجانہ کی نالش کر دی ہے۔

۲ اگست کو ٹھاکر ایلینڈ (کراچی) پر ایک یورپین کی لاش ملی۔ جسم کے بعض حصون کو دم چہرے کو گیدڑ کھا گئے تھے۔ پوسٹ سے پہچانا گیا ہے کہ مسٹر بیرے کی ہے جو یہان ایک اطالی کارخانہ کا منیجر تھا۔

حیدرآباد مین ابر کا سکہ رواج پانے اور ہندوستان دیگر مقامات سے کثرت سے آ رہا ہے صاحب اسسٹنٹ وزیر مال اسکی تحقیقات کر رہے ہین۔

پٹرونہ ہائی اسکول کا ایک ہندو طالبعلم مدرسے سے خارج کر دیا گیا کیونکہ اوسنے لالہ لاجپت کی تصویر بین خریدی تھین اور دیگر طلباء مین ان کی اشاعت کرتا تھا۔

بمبئی مین پولیس نے ایک بنگالی کی بیٹی کو ناٹک کرنے سے روک دیا اور اوسکے مسودہ لیٹی نائک کا مسودہ ضبط کر لیا ہے کہ وہ بغاوت انگیز خیالات سے لبریز تھا۔

اسٹیٹسمین لکھتا ہے کہ ایڈیٹر جنگ بمبئی نے شدید بخار کی وجہ سے عدم حاضری کا معافی نامہ اپنے بھائی اور ایک افسر خفیہ پولیس کے کہنے سے تحریر کیا مگر دستخط کا وقت ہوا تو اوس نے معافی نامہ واپس لے لیا۔

اٹلی کا مشہور غبارہ ران ڈاکٹر جولین جاری جن غبارے پر اڑا اتفاق سے غبارہ ۳۰ ہزار فٹ کی بلندی پر پہونچکر ۱۰ انچ کا شگاف ہو گیا لیکن اڑنے والا محفوظ

لوکل۔ عطار گلی قریب پنچ ہٹی ایک ہندو کا مکان پرسون صبح نو ۹ بجے ہیبت ناک آواز کے ساتھ گر پڑا۔ اس واقعہ کے باعث اطراف کے باشندون مین سخت انتشار پیدا ہو گیا چونکہ وہ مکان کئی ماہ سے خالی تھا لہذا کوئی جانی نقصان ہونے نہ پایا۔

رحمت اللہ بھائی کا مکان واقع بھنڈی بازار کی سڑک خطرناک ہونے کے باعث کرایہ دار خالی کرائے گئے علاوہ ازین مساۃ بیری بائی کا ایک مکان باپو مین واقع ہے اور جسکی دیوارون مین چند دراڑین آگئی ہین خالی کرا دیا ہے۔

بوری بندر اسٹیشن پر ٹراموے کا ایک برقی تار درمیان سے روشن ہو گیا اور ایک ٹکڑا ایک گز کا نیچے ہو گر پڑا۔

کل کا ایک آنہ والا سکہ بمبئی کی ٹکسال سے تین سو ... عرصہ مین ۱۶ لاکھ کی تعداد مین ...

بھاؤ دیوی کے قریب ایک مکان کی حالت خطرناک ظاہر ہونے کے باعث پولس نے حفظ ماتقدم کے اسباب فراہم کیے ہین اور وہان کرایہ دارون کو مکان سے نکال دیا گیا۔

پرسون ہاربی روڈ واقع قلعہ مین ایک برقی تار جھٹک گیا تھا اسوقت بندوق کی سی گرج ہوئی تھی۔

باجلاس چیف مجسٹریٹ مسٹر آسٹن ... امام بخش نامے ایک حجام عمر جان محمد خان نامی دوسرے حجام پر ایک استرے سے حملہ کرنے اور زخم پہنچانے کے جرم مین پیش تھا معلوم ہوا کہ کسی امر پر بحث ہوئی اور ملزم نے فریادی کے پیٹ مین استرا مار دیا تین انچ گہرا زخم لگا تھا صاحب مجسٹریٹ نے ملزم کو تین ماہ قید سخت کی سزا دی۔

کل سات بجے بتقریب روز تخت نشینی ہز ہائینس شاہ ایڈورڈ ہفتم بمبئی کے توپخانہ سے ۱۰۱ توپون کی سلامی سر کی گئی۔

اسی اجلاس مین گنجا وہر دفتری اور رام نابھو گوپی پرشاد پردیسی بلا پروانہ صاحب کمشنر گانجہ فروخت کرنے کے جرم مین پیش تھے صاحب مجسٹریٹ نے ملزمان کو مجرم قرار دیا اور ہر ایک پر دو سو روپیہ جرمانہ کیا اور اگر وہ قسم جرمانہ ادا کرسے تو چھ ہفتہ قید سخت مین رکھ

پولیس آفس کے قریب بوہرہ بازار کے ناکہ پر ایک مکان کی دیوار مین چند دراڑین نظر آئین اور دیوار بھی ضعیف حالت مین دکھائی دی چنانچہ کل کرایہ دارون کو محکمہ تعمیرات کے انسپکٹرون نے خالی کرا دیا کیونکہ مکان کو مخدوش حالت مین پایا۔

قوغبز مین چند ارمنیون اور تاتاریون مین خونریز جنگ واقع ہوئی۔ جانبین کے بہت سے آدمی کام آئے۔

حکومت روسیہ کا ارادہ ہے کہ شیخ الشیوخ شیخ اوفا کو مسلمانون کی جانب سے آئندہ ممبر ڈوما مین وکیل بنایا جائے۔

کربلائی معلے کے قریب ایک قافلہ پر چند مفسدون نے حملہ کیا۔ شکر ہے کہ اہل قافلہ سے کسی کو نقصان نہین پہنچا۔

بابعالی کا ارادہ ہے کہ کربلا معلے سے بغداد اور شریف تک ایک سلسلہ برقی ٹیلیگراف کا جاری کیا جائے تاکہ مسافرون کو کسی قسم کی تکلیف نہو۔

محمد بلک فرید کسی ضرورت کی باعث لندن گئے ہوئے تھے اب واپس آکر مغرب مصر اللواء کو فرین حضرت مصطفے کامل پاشا کی نیابت پر کام کر رہے ہین

طرابلس الغرب مین ایک شہر مرقہ واقعہ ہے جو اطراف مین عام باشندون کو پریشانیان اور بعض وقت دہقانون کی زراعت کو نقصان پہنچ رہا ہے گو روکنا چاہیے ایک دستہ فوج کا ان کی سرکوبی کو روانہ کیا گیا ہے۔

قومی اور وطنی جوش بھی انسان کے لیے قابل فخر و ناز ہے کہ یہ باعث ترقی ہے کہان ہین ہندوستان کے قومی لیڈر دیکھین۔ مصریون کی عالی ہمتی کو باشندگان مصر نے بلا خصوصیت مذہب تمام ملک نے وہان دو فراخدلی سے چندہ دیا ہے کہ آجتک ساٹھ ہزار یعنی ایک لاکھ روپے سے زیادہ چندہ فراہم ہو گیا ہے حالانکہ ہندوستان مین ابھی ایسا موقع آپڑے تو ہندوستان کے جیب مین ایک پائی تک نہین نکلتی۔

طرابلس الغرب مین اسلام اور اہل اسلام کی حالت دن بدن ترقی پر ہے آئندہ انشاء اللہ ضرور ترقی کریگا۔

فرسوقیا کے مسلمانون نے ایک عالیشان مسجد بنانے کی اجازت روسی گورنمنٹ سے طلب کی ہے۔ اس مسجد کے لیے کئی ہزار پونڈ کا چندہ فراہم ہو گیا ہے۔

ایتھنز یونان کے پایہ تخت مین مسلمانون کا ایک بڑا مدرسہ کھلنے والا ہے۔ خاص حکومت بھی اس طرف مدد کرنے کا ارادہ کر رہی ہے سنا گیا ہے کہ اس مدرسہ مین علوم شرقی کی چند شاخین بھی ہونگی۔

بیروت مین ایک شخص ... نامی نے ایک ہزار پونڈ خزانہ ... کو عطیہ دیے آفرین باد برین ہمت مردانہ تو باد



آنکھوں کی روشنی



کیسے درست رہ سکتی ہے؟

ہر ایک شخص جانتا ہے کہ آنکھ ہی کی طفیل ساری دنیا کے تمام کاروبار [illegible] آنکھ گئی تو جہان گیا ۔ [illegible] ایسی ضروری چیز ہے [illegible] روشنی قائم و برقرار رہ سکتی ہے ۔ [illegible] ان کی درستگی [illegible] مناسب [illegible]

ہر ایک عضو کی علیحدہ علیحدہ خوراک ہے

[illegible] خون کی [illegible] پانی دودھ وغیرہ [illegible] سانس سے اندر آتی جاتی رہتی ہے [illegible]

آنکھ کی درستگی قائم رکھنے کے لئے

[illegible] بطور غذا و دوا [illegible]

اس کا ثبوت یہ ہے کہ:-

[illegible] اپنی آنکھ کی غذا برابر پہنچاتے رہتے ہیں [illegible]

کسی انگریز کی کوٹھی جا کر دیکھو!

[illegible] کم عقل اور بے سمجھ اور ناواقف ہندوستانی اپنے فیشن کی دھن میں [illegible] ادھر ہی کے رہتے ہیں اور نہ ادھر کے [illegible]

یہی وجہ ہے کہ آجکل ہندوستان میں

[illegible]

بہت آنکھ بگڑ جاتی ہے

دیکھو سب سے زیادہ آنکھ کو تباہ و خراب کرنیوالے اسباب یہ ہیں:-

اول [illegible]

دوئم [illegible]

سوئم [illegible]

چہارم [illegible]

پنجم [illegible]

ششم [illegible]

میرے پاس صدہا خطوط باہر کے لوگوں کے بدیں مضمون آتے رہتے ہیں

[illegible] شدہ ہو جاتی [illegible]

غرض ان تمام شکایتوں اور لوگوں کے اصرار کی وجہ سے بعد از تکمیل [illegible] ہزاروں بلکہ لاکھوں پر آزما کر ایسا سرمہ ایجاد کیا جس کا نام

سرمہ اکسیر آرامانی

[illegible]

فوائد مقصد تعدا

[illegible]

قیمت

سرمہ سیاہ فی تولہ دو روپیہ (عہ) — سرمہ سفید فی تولہ [illegible]

نوٹ:- [illegible]

تو سرمہ اکسیر آرامانی کا استعمال کریں

پتہ:- ہمیشہ شفاخانہ علاج امراض چشم الترفین؟ حکیم غلام نبی [illegible] یاد رکھیں

[illegible]